حتیٰ کہ تاریخی حقائق تک کو مسخ کیا گیا ہے۔ ان حضرات کو یہ تک یاد نہیں کہ اسلامی نظام فقہ و قضا خود اس برصغیر میں انگریزی تسلط سے قبل جاری رہ چکا ہے۔ قادری صاحب نے ان محترم اہل فکر و نظر کی غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے کے لیے یہ کتاب لکھی ہے۔ گو نفس موضوع کے لحاظ سے یہ ایک جامع اور صحیح طور پر مرتب کتاب نہیں ہے لیکن متذکرہ اہلِ فکر و نظر کی غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے کے لیے مفید ہے۔ جسٹس جاوید اقبال صاحب کے تو علم میں یہ حقیقت ہونی چاہیے کہ اسلامی فقہ کا ایک اصول ہے کہ الضرورۃ تبیح المحظورات۔ پھر یہ کیسے کہا جا سکتا ہے کہ اسلام میں قانونِ ضرورت کا کوئی تصور موجود نہیں ہے۔

مؤلف نے قرونِ اولیٰ کے نامور قاضیوں اور ائمہ فقہا کے ان کارناموں کا ذکر بھی کیا ہے جنھوں نے حکومتِ وقت اور اہم ترین افراد کے منشا کے بالکل خلاف جرأت سے فیصلے دیئے ہیں۔ اور سرکاری شخصیتوں کی شہادت کو مسترد کیا ہے۔

اس کتاب کو لکھتے ہوئے فاضل مؤلف کو خوب محسوس ہو گیا ہو گا کہ ہم مسلمانوں کو اصل معرکہ کیا درپیش ہے اور بالعموم ہماری قوتیں باہمی نزاعات میں کس طرح ضائع ہو رہی ہیں۔

اسلام میں جرم و سزا مؤلف: ڈاکٹر عبدالعزیز عامر۔ مترجم (عربی سے اُردو) سید معروف علی شاہ۔ بہ اہتمام ادارہ معارف اسلامی کراچی ۱۶۳/C — ۱۰ فیڈرل بی ایریا کراچی ۳۸ ناشر: البدر پبلی کیشنز — ۲۳ راحت مارکیٹ اُردو بازار لاہور۔ صفحات: ۴۰۰
قیمت: -/۳۲ روپے

یہ ترجمہ ہے "التعزیر فی الشریعۃ الاسلامیۃ" کا۔ سزائے جرائم کے اسلامی قوانین کے متعلق یہ ایک اچھی علمی اور عام فہم کتاب ہے۔ عربی میں اسلامی موضوعات پر لکھنے کے لیے ایک اچھا معیارِ مطالعہ و تحقیق قائم ہے۔ اس لحاظ سے فی نفسہٖ کتاب خاصی مستند ہے۔ پھر یہ کہ مترجم نے بھی بہت اچھا ترجمہ کیا ہے۔ اِن دنوں جب کہ اسلامی قوانین اور حدود و تعزیرات وغیرہ کی بحثیں ہمارے ہاں درپیش ہیں اور متعدد ادارات اس سلسلے میں کام کر رہے ہیں۔ اس کتاب کا مطالعہ اہل ذوق کے لیے باعثِ افادیت ہو گا۔